نہ (ابتداءً) کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے اور نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا جائز ہے۔

ابو سعید سعد بن مالک بن سنان الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہ (ابتداءً) کسی کو نقصان پہنچانا جائز ہے اور نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا جائز ہے۔"
[حسن] [اسے ابن ماجہ اور دار قطنی وغیرہ نے مسنداً روایت کیا ہے۔]

اللہ کے نبی ﷺ بتا رہے ہیں کہ خود اپنے نفس کو اور دوسروں کو کسی بھی طرح کا ضرر پہنچانے سے بچنا ضروری ہے۔ نہ تو خود کو اذیت دینا جائز ہے اور نہ کسی اور کو اذیت دینا جائز ہے۔ دونوں ہی باتیں ناجائز ہیں۔ کسی کے لیے بھی ضرر کے مقابلہ میں ضرر پہنچانا جائز نہیں ہے۔ کیوں کہ ضرر کا ازالہ ضرر کے ذریعہ قصاص کے علاوہ کہیں اور جائز نہیں ہے۔ یہ بھی اس وقت جائز ہے جب ظلم وتعدی نہ ہو۔